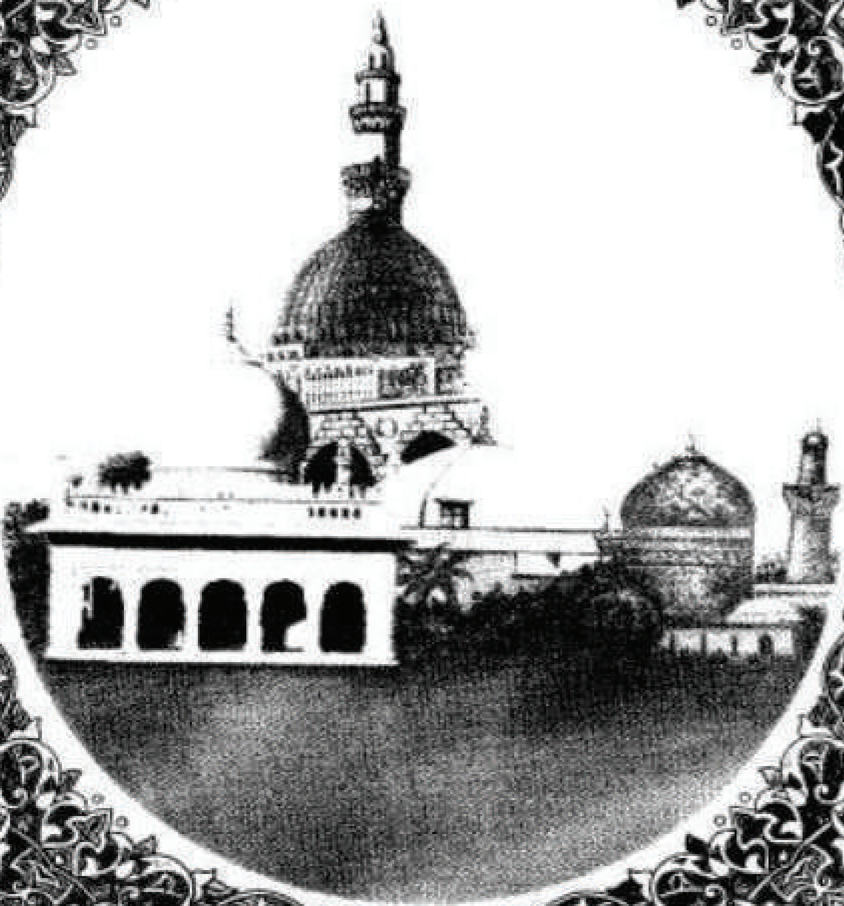
منظوم کلام

السید غلام معین الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ پیر صاحب گولڑہ شریف المعروف لالہ جیؒ



اسرار المشتاق

باہتمام: سید پیر شاہ عبد الحق شاہ صاحب مدظلہ العالی

◎

بار دوم

مقامِ اشاعت ———— گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد

تاریخ اشاعت ———— ۱۰ر ذیقعد ۱۴۱۹ھ

خطاطی ———— محمد ریاض اعظمی

۲۰۵ ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ لاہور

◎

پرنٹنگ پروفیشنلز

کوپر روڈ لاہور، فون

ھدیہ : ۵۵ روپے

بشر شانِ ربّ العلیٰ بن کے آیا
وہ کیا تھا وہ کیا ہے وہ کیا بن کے آیا

بشر کہنے والوں کو دھوکہ ہوا ہے
مجسّم وہ نُورِ خُدا بن کے آیا

کیا رنگ ہستی کو بے رنگ جس نے
وہی اِک حقیقت نما بن کے آیا

ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر
زمانے میں بہروپیا بن کے آیا

بڑے غور سے دیکھنے والوں نے دیکھا
ہر اک رنگ میں حق نما بن کے آیا

وہ میری تری دستگیری کی خاطر
میرا غوث غوث الوریٰ بن کے آیا

اسی دَر سے مِلتی ہے خیرات سب کو
جو ہم سب کا حاجت روا بن کے آیا

یہ مُشتاق سارا انہیں کا کرم ہے
جو رحمت کی کالی گھٹا بن کے آیا

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تیرے صدقے تیرے قربان مدینے والے

تیرے دربار کی وہ شان مدینے والے
ہیں ملائک تیرے دربان مدینے والے

مدح خواں ہے تیرا رحمان مدینے والے
تجھ پہ نازل ہوا قرآن مدینے والے

تیرے در کے جو ہیں دربان مدینے والے
وہ حقیقت میں ہیں سلطان مدینے والے

تیرے دربار سے ملتی ہے ہر اک دکھ کی دَوا
تُو ہے ہر دَرد کا درمان مدینے والے

ہے وہ محفوظ دو عالم میں ہر اِک آفت سے
تُو ہوا جس کا نگہبان مدینے والے

تیرے چہرے کی چمک دیکھ کے معراج کی شب
انبیاء ہو گئے حیران مدینے والے

صبح تک شام سے اور صبح سے لے کر تا شام
صدقے جاؤں تیرے ہر آن مدینے والے

عُمر ساری میری گزری ہے گنہگاری میں
مری بخشش کا ہو سامان مدینے والے

قابلِ عفو بھی ہے قابلِ بخشش بھی ہے
ترا مُشتاق پریشان مدینے والے

آرزو ہے یہی مُشتاق کی بس حشر کے دن
ہاتھ میں ہو ترا دامان مدینے والے

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

العطایا النبویۃ فی
الفتاوی الرضویۃ

فتاوٰی رضویہ



جلد 15

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تصنیفِ لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر : ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ـــــ فتاویٰ رضویہ جلد پانزدہم
تصنیف ـــــ شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
فیضانِ کرامت ـــــ مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
سرپرستی ـــــ مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
اہتمام ـــــ مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت
" " " " " " "
ترجمہ عربی عبارات ـــــ حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور
پیش لفظ ـــــ حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
ترتیب فہرست ـــــ " " " " " " " "
تخریج و تصحیح ـــــ مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ
کتابت ـــــ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)
پیسٹنگ ـــــ مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
صفحات ـــــ [illegible]
اشاعت ـــــ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء
مطبع ـــــ
ناشر ـــــ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
قیمت ـــــ

Butt

ملنے کے پتے:

- ○ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
  ۰۳۰۰/۹۳۱۵۳۰۰ ۷۶۶۵۷۷۲
- ○ مکتبۂ اہلسنت، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- ○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
- ○ شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

مسئلہ انتظام علی خاں صاحب چھتہ شیخ بنگلور زیر جامع مسجد دہلی ۱۸ جمادی الآخرہ ۱۳۳۹ھ

شعر اندرون غزل نعتیہ مصنفہ اکبر خاں مرثی : ؎

عجب کھیل کھیلے عجب روپ بدلے   زمانہ میں بہروپیا بن کے آیا

اس قسم کے شعر حضور کی شان کے خلاف ہیں کہ نہیں ؟ اور ایسے شعر محافلِ میلاد شریف حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پڑھنا چاہئے کہ نہیں " اللہ اللہ گفتہ اللہ می شوی " اس سے مراد لی ہے کہ نمک میں ملی شے نمک ہوگئی ، جو خدا میں ملا وہ خدا ہوگیا ، یہ شعر قابلِ اعتراض ہے کہ نہیں ؟ اور مصرعہ بالا " اللہ اللہ گفتہ اللہ می شوی " سے مراد اور مطلب کیا حاصل ہونا چاہیے ؟

الجواب

بہروپیے والا شعر رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی صریح توہینوں پر مشتمل ہے ، کھیل کھیلنا رُوپ بدلنا کہنا ہی توہین تھا ، مصرع دوم نے کفر پر رجسٹری کردی والعیاذ باللہ تعالے ، یہ کہنا کہ جو خدا میں ملا وہ خدا ہوگیا کُفر ہے ، اس مصرع سے احتراز لازم ہے ، مراد یہ ہے کہ فنا فی اللہ می شوی " ، واللہ تعالے اعلم

مسئلہ ازمارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ خانقاہ برکاتیہ مسئولہ والاحضرت عظیم البرکت مولانا مولوی سیّد محمد میاں صاحب قادری دامت برکاتہم   ۳۰ رجب ۱۳۳۹ھ

حضرت مولانا المعظم والمکرم والمحترم دامت برکاتہم العالیہ ، پس از تسلیم مع التعظیم والتکریم معروض خدمت ، جناب مولوی حسن رضا خاں صاحب مرحوم کے نگارستانِ لطافت میں ان کی ایک غزل میں ان کا ایک شعر یہ ہے : ؎

شبِ اسرٰی کے دُولھا پر نچھاور ہونے والی تھی
نہیں تو کیا غرض تھی اتنی جانوں کے بنانے سے

یہ شعر ان کے دیوان "ذوقِ نعت" میں بھی موجود ہے جس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ اتنی جانوں کے بنانے سے غرض یہ تھی کہ شبِ اسرٰی کے دُولھا پر ان کی نچھاور کی جائے حالانکہ افعالِ مولیٰ عزوجل معلل بالاغراض نہیں ہُوا کرتے اس کا حل مجھے مطلوب ہے ۔

الجواب

والاحضرت عظیم البرکت دامت برکاتہم العالیہ ، تسلیم مع التعظیم ، یہاں طرز ادا دو ہیں : اوّل ہم نے یہ کام زید کے لئے کیا ورنہ ہمیں کیا غرض تھی ۔ دوم اور کیا غرض تھی ، اول میں اپنی غرض کی نفی مطلق ہے